برکت کے لئے اصحابِ کہف کے نام گھر میں لٹکانا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2487

تاریخ اجراء: 03 شعبان المعظم 1445 ھ / 14 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا ہم بھی برکت کی نیت سے اصحاب کہف کے نام لکھ کر اپنے گھر میں لٹکا سکتے ہیں؟ بعض دوست منع کرتے ہیں کہ یہ پچھلی امتوں کے لوگ تھے ہم مسلمانوں کو ان کے نام نہیں لٹکانے چاہیئں، بلکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے جو ولی ہیں ان کے نام لکھ کر لگانے چاہیئں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اصحابِ کہف یہ اللہ رب العزت کے مقبول اور برگزیدہ بندے تھے، انہیں قرآن کریم میں اللہ پاک کی عجیب نشانی کہا گیا، اور قرآن کریم میں ان کے ایمان کی پختگی اور سچائی کو بڑے واضح انداز میں بیان فرمایا گیا، اور مفسرین کرام نے اصحاب کہف کو صاحب کرامت اولیاء میں شمار کیا ہے یہاں تک کہ کثیر علمائے کرام اور ائمہ دین نے ان کے ناموں کے فوائد اور برکات بیان کی ہیں، لہذا ان اولیائے کرام کے ناموں کو گھروں میں لٹکانا بالکل جائز اور شرعا پسندیدہ ہے، باقی بعض افراد کا یہ کہنا کہ اصحاب کہف پچھلی امتوں کے ولی تھے تو ہم مسلمانوں کو ان کے نام نہیں لٹکانے چاہئیں، یہ بے بنیاد بات ہے، شرعا اس کی کوئی حیثیت نہیں، کیونکہ ہر امت کے ولی ہمارے لئے لائق تعظیم اور باعث برکت ہیں۔

چنانچہ رب تبارک وتعالی قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ”اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِیْمِ كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا(۹) اِذْ اَوَى الْفِتْیَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا(۱۰)“ ترجمہ کنزالعرفان: کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑی غار اور جنگل کے کنارے والے وہ ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب نشانی تھے۔ جب ان نوجوانوں نے ایک غار میں پناہ لی، پھر کہنے لگے: اے ہمارے رب!

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے معاملے میں ہدایت کے اسباب مہیا فرما۔(القرآن الکریم، پارہ 15،سوہ کہف،آیت 10)

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے:"اصحابِ کہف کے نام بڑے بابرکت ہیں اور اکابر بزرگانِ دین نے ان کے فوائد و خواص بیان کئے ہیں: چنانچہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ اَسماء لکھ کر دروازے پر لگا دیئے جائیں تو مکان جلنے سے محفوظ رہتا ہے، سرمایہ پر رکھ دیئے جائیں تو چوری نہیں ہوتا، کشتی یا جہاز اُن کی برکت سے غرق نہیں ہوتا ،بھاگا ہوا شخص ان کی برکت سے واپس آجاتا ہے، کہیں آگ لگی ہو اور یہ اسماء کپڑے میں لپیٹ کر ڈال دیئے جائیں تو وہ بجھ جاتی ہے، بچے کے رونے، باری کے بخار، دردِ سر، اُمُّ الصّبیان (خاص قسم کے دماغی جھٹکے اور دورے،) خشکی و تری کے سفر میں، جان و مال کی حفاظت، عقل کی تیزی اور قیدیوں کی آزادی کے لئے یہ اسماء لکھ کر تعویذ کی طرح بازو میں باندھے جائیں۔"(صراط الجنان، جلد05، صفحہ541، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم